© rasailojaraid.com

ضبط و ترجمہ، مولانا اصلاح الدین فاضل حقانیہ

الشیخ علامہ محمد محمود صواف
الشیخ علامہ عبدالمجید زندانی

ترویج شریعت اور جہاد افغانستان میں فضلائے دارالعلوم کا کردار
نفاذِ شریعت اور اسلامی انقلاب کی جدوجہد میں مدارس عربیہ اور علماء کا مقام

مورخہ   دارالعلوم حقانیہ کے تعلیمی سال کے اختتام پر جامع مسجد دارالعلوم میں ختم بخاری شریف کی تقریب منعقد ہوئی۔ ۱۵۰ سے زائد فضلاء درس نظامی اور ۴۰ طلبہ درجہ حفظ و تجوید کی دستار بندی ہوئی۔ دارالعلوم مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کی دعوت پر عرب کے سکالروں اور علماء کے ایک نمائندہ وفد نے بھی دارالعلوم تشریف لاکے اس تقریب کو مزید رونق بخشی۔ قائد وفد جناب الشیخ علامہ محمد محمود صواف اور جناب الشیخ علامہ عبدالمجید زندانی نے اجلاس سے بھی خطاب فرمایا۔ ذیل میں افادۂ عام کی غرض سے ان کی عربی تقاریر مع اردو ترجمہ پیش خدمت ہیں جب کہ حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ اور شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد فرید مدظلہ کے اس موقع پر ارشاد فرمودہ گراں قدر خطابات بھی اگلے شمارہ میں شریک اشاعت کر دیے جائیں گے ان شاء اللہ۔ (ادارہ)

الشیخ علامہ محمد محمود صواف کا خطاب

الحمد لله ثم الحمد لله العظيم والسلام على عباد الله الصالحين وعلى رأسهم امامنا وحبيبنا وقائدنا ونبينا محمد ۔ صلواة الله عليه ۔

اما بعد!

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(طلبہ دارالعلوم کی دستار بندی کا منظر دیکھتے ہوئے)

هذه عمائم الصحابة - هذه عمائم الائمة وهذا طريقهم - الطريق الى الله - الطريق الى الاسلام - هو طريق العلم وهو طريق المجد وهو طريق الاتحاد - وطريق الدنيا والآخرة في الجنة انشاالله تعالى۔

یہ صحابہ کی پگڑیاں ہیں۔ یہ ائمہ کی پگڑیاں ہیں۔ اور یہ انہی کا راستہ ہے۔ خدا کی رسائی کا راستہ۔ اسلام کی رسائی کا راستہ۔ یہی عظمت کا راستہ ہے۔ یہی دنیا اور آخرت کی بھلائی اور جنت کا راستہ ہے۔

یا ایها الاخوان كان بودّی ان احدثكم بلغتكم و بلغة الاسلام الاردية كان بودّی ولكن ع

زبان یار من ترکی و من ترکی نمی دانم

بھائیو! میری دلی خواہش تھی کہ میں تمہاری زبان اور اسلامی زبان اردو میں تم سے بات کروں۔ میری خواہش لیکن ع

زبان یار من ترکی و من ترکی نمی دانم

قال الاستاذ مولانا سمیع الحق کلهم یعرفون العربیة ویفهمون الکلام

استاذ محترم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے فرمایا۔ حضرات! سب عربی جانتے ہیں اور آپ کی بات سمجھ رہے ہیں

الحمد لله - یا اخوان اننا سعداء بهذه الزیارة نحن سعداء بهذه الزیارة - ولا نقول الا الخیر - وسوف ننقل هذا المشهد الى اخوننا في العرب

ونحن جئناكم من المكة ومكة المباركة وندعوالله - الله ان نراكم جميعاً هناك حاجّين و معتمرين جميعاً انشاء الله وعند رسول الله عند الامام الاكبر للدنيا - صلى الله عليه وسلم۔

حيث تقرؤون سيرة واحاديثه وسننه، وبنى به الامارة وبنى به الشريعة وبنى به مجد الدنيا والآخرة - هذه كنتم تقرؤونها من الصحاح الست السنن

الحمدللہ! بھائیو! ہم یہ ملاقات اپنے لئے سعادت سمجھتے ہیں۔ ہم خوش نصیب ہیں کہ آپ سے ملے ہیں اور اس ملاقات کو اچھا ہی سمجھتے ہیں۔ اور ہم نے جو کچھ دیکھا ہے عنقریب اسے عرب بھائیوں تک پہنچا دیں گے۔ ہم تمہارے پاس مکہ مبارک سے آئے ہیں اور اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ تم سب کو وہاں حج اور عمرہ کرتے ہوئے دیکھیں اور ساری دنیا کے عظیم پیشوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرتے ہوئے دیکھیں۔

جن کی وہ سیرت، احادیث اور سنت تم پڑھتے ہو جس پر انہوں نے حکومت، شریعت اور دنیا اور آخرت کی عظمت کی بنیاد رکھی تھی۔ یہ جو تم صحاح ستہ سنن، مغازی اور موطا وغیرہ پڑھتے رہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

والمغازي والموطا من عنه الله و علمه الله
اياها وما كان ينطق عن الهوى ان هو
الا وحي يوحى عليه الصلوٰة والسلام

يا ايها الاخوة

اننا نعرف انصار باكستان و انا هنا
في كراچي لما قام المؤتمر الاوّل ونحن شهداء
بقيام دولت الاسلام في هذا البلد العزيز
بقيام دولت القرآن في هذا البلد العزيز
وكنا نرى اللاجئين في ارضها و اذاً نتوقع
ان هذا الدّولة تقوم و تتقدم و تعلو
والحمد لله تصبح ركناً. و مجداً للاسلام
و نسئل الله ان يحمي باكستان و ان يحمي
افغانستان - وهذا الجهاد الافغاني
الذي هو جهادكم و انتم كنتم الانصار
والمهاجرون هم الافغان - والامّة الواحدة
تتكوّن كما تكوّن مجد الاسلام - وجيش
الاسلام في العصر الاوّل وبقيادة سيد
الانام محمد صلى الله عليه وسلم تكوّن
جيشهم من المهاجرين والانصار
فطوبى - طوبى للمهاجرين لاخواننا
المجاهدين الذين محّصوا من ديارهم
و محّصوا من وطنهم. ولكن الله عزّهم
و نصرهم وهزم اعداهم وخرج اعداء
الاسلام مدحورين خرجوا اذلّاء صاغرين
وارتفعت رأية الاسلام وسترتفع على كل

رہے یہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے
نبی کریمؐ کو اس کی تعلیم دی ہے وہ اپنی طرف سے کوئی
بات نہیں کہتے یہ تو وحی ہی ہے جو اس پر نازل کیگئی ہے

بھائیو!

ہمیں پاکستان کے انصار معلوم ہیں۔ میں اس وقت
جب پاکستان پہلے پہل بنا تھا کراچی میں تھا۔ اور ہم
اس خطہ زمین کے قیام (کی جد وجہد) کے گواہ ہیں۔

اور (آج کی طرح) اس وقت بھی ہم اس کی زمین پر
پناہ گزین دیکھتے تھے۔ اس وقت ہمیں توقع تھی کہ
یہ حکومت قائم رہے گی، سر بلند رہے گی۔ اور
اسلامی دنیا کا حصہ اور اسلام کی عظمت کا سبب
بنے گی۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کی حفاظت
کرے۔ افغانستان اور افغانی جہاد کی حفاظت کرے
جو آپ ہی کا جہاد ہے تم انصار ہو اور مہاجر افغان
قوم ہے۔ اور ملت ایسے ہی بنتی ہے۔ جیسے کہ زمانہ
اولیٰ میں اسلامی عظمت کا سبب اور اسلام کا لشکر
بنا تھا۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قیادت میں ان کا
لشکر مہاجرین اور انصار سے بنا تھا۔ پس ہمارے مہاجر
بھائیوں کے لئے ہمارے مجاہد بھائیوں کے لئے خوشیاں
ہوں جن کو اپنے گھروں سے اور اپنے وطن سے نکال
دیا گیا لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو عزت بخشی۔ ان کی مدد
کی ان کے دشمنوں کو شکست دی اور اسلام کے دشمنوں
کو دھکے دے کر اور ذلیل و رسوا کر کے نکالا۔ اسلام کا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ضیق فی کابل و فی افغانستان علی کل ضیق - ترفرف رایة لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

فطوبی لشعب افغانستان و طوبی للقادة الکرام - الذین قادوا ھذا الجھاد فانتصروا - وطوبی لکم یا انصار- حیث استقبلتم ھذہ الشعب بالود و المحبة و الجھاد - و اختلطت دماءکم بدماءھم و شھداءکم بشھداھم و شھداءنا نحن - نحن لا نقول - نحن العرب و انما نقول نحن المسلمون ونحن امة الاسلام لا فرق فیھا بین عنصر و عنصر ان ھذہ امتکم امة واحدة - و نحن امة باکستانیین وطننا الاسلام - عزنا الاسلام امامنا الاسلام قدوتنا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

یا ایھا الاخوة - یا ایھا الاحباب یا ایھا العلماء انتم الناس ایھا العلماء لا اقول کما قال الشوقی[1] انتم الناس

[1] احمد شوقی مصر کے مشہور شاعر گذرے ہیں ۱۸۶۸ء میں قاہرہ میں پیدا ہوئے - اعلیٰ تعلیم فرانس میں حاصل کی اور ۱۹۳۲ء میں وفات پائی (مترجم)

پرچم بلند ہو گیا - اور ہر رکاوٹ کے باوجود کابل میں بلند ہو گا - اور انشاء اللہ اب ہر رکاوٹ کے باوجود لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا جھنڈا افغانستان میں لہرائے گا -

پس خوشیاں ہوں افغانستان کے مجاہدین کی جماعتوں کے لئے اور ان معزز جرنیلوں کے لئے جنہوں نے اس جہاد کی قیادت کی - اور غلبہ پایا - اور اے انصار تمہارے لئے بھی خوشیاں ہوں کہ تم نے ان گروہوں کا استقبال پیار، محبت اور جہاد کے ساتھ کیا - تمہارے خون ان کے خون اور تمہارے شہید ان کے شہداء کے ساتھ مل گئے - خود ہمارے شہداء بھی ان سے مل گئے - ہم نہیں کہتے کہ ہم عرب ہیں بلکہ ہم کہتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں - مسلمان امت ہیں اس میں کسی ایک قبیلے کا دوسرے قبیلہ سے فرق نہیں ہے - بیشک تمہاری یہ امت ایک ہی امت ہے اور ہم پاکستانی بھی ہیں (کہ ہم سب مسلمان ہیں) اور ہمارا ملک اسلام ہے - ہماری عزت اسلام ہے - ہمارا پیشوا اسلام ہے - اور ہمارا قائد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے -

بھائیو! دوستو! اور علماء حضرات!

تم ہی کام کے لوگ ہو - میں شوقی کی طرح یہ نہیں کہوں گا کہ شاعرو! تم ہی کام کے لوگ ہو - نہیں نہیں اے علماء تم ہی کام کے لوگ ہو - تم ہی رہنما ہو - امت میں جہاد کی روح ہو - تم امت کو جہاد کی تربیت دو ان میں جہاد کا شوق پیدا کرو - امت کی تربیت کتاب

© rasailojaraid.com

ھا الشعراد لا۔ لا انتم الناس ایھا العلماء . انتم
ناده۔ کنتم روح الجهاد فی الامة۔ رُبُّوا
یمة علی الجهاد ربّوا الامة علی الاستشهاد
بّوا الامة علی التمسك بكتاب اللّٰه و سنة
سول اللّٰه۔

یا ایها العلماء هنیئًا لکم هذا الطریق
ه طریق النور۔ انه طریق الامان۔ انه
یق المجد۔ انه طریق العزة۔ انه طریق
ناءة لامتکم و للمسلمین سیروا
طاعة اللّٰه۔ و سیروا بنور اللّٰه وتفقّهوا
دین اللّٰه۔ وانشروا هذا العلم۔ وهو علمنا۔
هذا۔ وتجنّبوا مدارس الکفار۔ تجنبوا اسالیب
کفار۔ فی تکوین شخصیّتنا وفی اضاعة
یّتنا۔ وفی اضاعة افکارنا النیّرة۔ تجنّبوها
تمسّکوا بهذه الهدی۔ بهذه الطریقة۔ و
بهذه الشریعة التی قامت علی کتاب اللّٰه و
نة رسول اللّٰه۔

اللہ اور سنّت رسول اللہ پر کرو۔

اے علماء! تمہیں یہ راستہ مبارک ہو۔ یہ روشنی کا راستہ ہے۔ یہ عظمت و سربلندی کا راستہ ہے اور یہ تمہاری امت اور مسلمانوں کے لئے احترام کا راستہ ہے۔ اللہ کی اطاعت پر گامزن رہو۔ اللہ کے نازل کردہ نور کے ساتھ چلو۔ اللہ کے دین میں سمجھ حاصل کرو۔ اور اس کے علم کو پھیلاؤ۔ یہ ہمارا علم ہے۔ کفّار کے مدارس سے بچتے رہو۔ اپنی شخصیت کے بنانے میں کفار کے طریقوں پر اعتماد نہ کرنا۔ ہماری حقیقت اور روشن افکار کو ضائع کرنے کے لئے کفار کی مساعی سے بچو۔ اور اس ہدایت کو اس طریقہ کو اور اس شریعت کو جو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قائم ہے تھامے رکھو۔

ایها الاخوه۔ اُهنّئکم من قلب
باسم اخوانی الکرام الذین معی هنا فی
حفلة کفضیلة الشیخ عبدالمجید
زندانی عزّه اللّٰه و حفظه وغیره
من رجال الدعوة الی الاسلام۔ کلهم
هنا فی الجهاد یدنا مع ید الافغان
روحنا مع الافغان۔ ویدنا و
روحنا مع باکستان اننا جنود
لامام واحد و هو رسول اللّٰه

بھائیو! میں دل کی گہرائی سے آپ کو اپنی طرف سے اور اپنے ان معزز اور عرب بھائیوں کی طرف سے جو اس جلسہ میں میرے ساتھ موجود ہیں جیسے فضیلۃ الشیخ عبدالمجید زندانی صاحب اور اسلامی اقدار کی طرف دعوت دینے والے میرے دوسرے ساتھیوں کی طرف تمہیں مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ میرے تمام ساتھی یہاں جہاد میں شریک ہیں۔ ہماری قوت افغانوں کی قوت اور ہماری روح افغانوں کے ساتھ ہے۔ اور ایک ہی رہبر کے لشکر ہیں اور وہ رہبر رسول اللہ ہیں۔